بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۳۹
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۳۳/۶۸ | ۱۸ رجب ۱۳۹۹ھ ، ۱۴ احسان ۱۳۵۸ ہش ، ۱۴ جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۳۳

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے نام آمدہ ۱۳ احسان کی اطلاع مظہر ہے:

دانتوں میں کچھ تکلیف ہے

احباب بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلیڈ پریشر کی وجہ سے بہت زیادہ ناساز ہے۔ ضعف کے علاوہ سر میں شدید درد ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

## دو قابلِ قدر وظائف کا اعلان

لجنہ اماء اللہ اپنی دو قابلِ صد احترام ہستیوں کے نام پر دو وظائف جاری کر رہی ہے۔ یہ اُن طالبات کو دیئے جائیں گے جو لجنہ کی طرف سے مقرر کردہ نصاب کا امتحان دے کر اس میں اوّل قرار دی جائیں گی۔

**(۱) وظیفہ نصرت جہاں بیگم رض**

یہ وظیفہ کالج کی احمدی طالبات کے لئے ہوگا جو ۵۰ روپے ماہوار پر مشتمل ہوگا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے:-

۱۔ قرآن کریم سورۃ کہف مع ترجمہ اور تفسیری نوٹ۔
۲۔ حدیث۔ حدیقۃ الصالحین پہلی ۵۰ احادیث۔
۳۔ علمِ کلام۔ دعوۃ الامیر
۴۔ عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ جلد اوّل اور مختصر تاریخ احمدیت پر مشتمل۔

**(۲) وظیفہ نواب مبارکہ بیگم رض**

یہ وظیفہ سکول کی احمدی طالبات کے لئے ہوگا جو ۳۰ روپے ماہوار پر مشتمل ہوگا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے:-

۱۔ قرآن کریم۔ سورۃ بقرہ مع ترجمہ و تفسیری نوٹ
۲۔ حدیث۔ چالیس جواہر پارے۔
۳۔ کلام۔ کشتی نوح
۴۔ عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ جلد اوّل اور مختصر تاریخ احمدیت سے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

# جو ڈھونڈتا ہے وہی پاتا ہے، جو کھٹکھٹاتا ہے اُسی کے لئے کھولا جاتا ہے

## اگر تم اندھیری کوٹھڑی میں چھپ کر کہو کہ آفتاب کہاں ہے تو یہ تمہاری عبث شکایت ہے

### ارشادِ باری تعالیٰ

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ (کہف آیت ۹۵)

ترجمہ:- انہوں نے کہا (کہ) اے ذوالقرنین! یاجوج و ماجوج یقیناً اس ملک میں فساد پھیلا رہے ہیں۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ قَالَ قُلْتُ فِيْمَ يَجِيْءُ بِهٖ مَعَهٗ قَالَ بِنَهْرٍ اَوْ قَالَ مَاءٍ وَّنَارٍ فَمَنْ دَخَلَ نَهْرَهٗ حُطَّ اَجْرُهٗ وَوَجَبَ وِزْرُهٗ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهٗ وَجَبَ اَجْرُهٗ وَحُطَّ وِزْرُهٗ (مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ:- حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر دجال کا غلبہ ہوگا۔ اس پر میں نے پوچھا وہ کیا شعبدے دکھائے گا۔ آپؐ نے فرمایا وہ نہریں جاری کرے گا، آگ سے کام لے گا۔ جو شخص اس کی نہر میں داخل ہوا یعنی اس نے دنیا کو ترجیح دی اسے ثواب الٰہی سے محروم کر دیا جائے گا۔ اور جو شخص اس کی آگ میں داخل ہوا یعنی اس کی پیدا کردہ مشکلات کا اس نے سامنا کیا اس کو اللہ تعالیٰ کے حضور سے ثواب ملے گا اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"کیا ابھی اس آخری مصیبت کا وقت نہیں آیا جو اسلام کے لئے دنیا کے آخری دنوں میں مقدر تھا؟ کیا کوئی ثابت کر سکتا ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی اور زمانہ بھی آنے والا ہے جو قرآن کریم اور احادیث کی رو سے ان موجودہ فتنوں سے کچھ زیادہ فتنے رکھتا ہوگا؟ سو بھائیو! تم اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو اور خوب سوچ لو کہ وقت آگیا اور بیرونی اور اندرونی فتنے انتہا کو پہنچ گئے۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵۲)

"اے لوگو! تم پر واضح رہے کہ دین کی تائید کیلئے ایک شخص بھیجا گیا لیکن تم نے اسے شناخت نہیں کیا۔ وہ تمہارے درمیان ہے اور یہی ہے جو بول رہا ہے۔ ..... جو ڈھونڈتا ہے وہی پاتا ہے، جو کھٹکھٹاتا ہے اسی کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اگر تم آنکھیں بند کرکے اور اندھیری کوٹھڑی میں چھپ کر یہ کہو کہ آفتاب کہاں ہے تو یہ تمہاری عبث شکایت ہے۔ اے نادان! اپنی کوٹھڑی کے کواڑ کھول اور اپنی آنکھوں پر سے پردہ اٹھا تا تجھے آفتاب نہ صرف نظر آوے بلکہ اپنی روشنی سے تجھے منور بھی کرے۔"

(فتح اسلام ص۴۱)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ رجب ۱۳۹۹ھ

۱۴ احسان ۱۳۵۸ ہش

۱۴ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پیدائشِ انسانی کی غرض اور اس سے بے اعتنائی کا انجام

خدا تعالیٰ جو منزّہ عن الخطا اور ہر عیب اور نقص سے پاک اور ہر حُسن و خوبی کا سرچشمہ اور منبع ہے اس کا کوئی فعل بھی عبث اور بیکار نہیں ہو سکتا۔ وہ کائنات کے اس محیّر العقول نظام اور کارخانۂ عالم کو معرضِ وجود میں لایا ہے تو اس کا بھی ایک عظیم مقصد ہے اور اس نے انسان کو تخلیق کر کے نوعِ انسان کی افزائشِ نسل کا جو سلسلہ قائم کیا ہے تو اس کے پیچھے بھی اُس کا ایک عظیم مقصد کارفرما ہے۔ اِس مقصد کو معلوم کئے اور اپنی بساط اور استعداد کے مطابق اپنے عمل و کردار کو اُس مقصد سے ہم آہنگ کئے بغیر کوئی انسان کامیاب زندگی بسر نہیں کر سکتا اور خدائی افضال و انعامات کا مورد نہیں بن سکتا۔ اِس مقصد کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کہیں کھول کر اور کہیں اشارۃً بیان فرمایا ہے۔

امام آخر الزمان سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیدائشِ عالم اور پیدائشِ انسان کے اِس مقصد کو اپنی پُرمعارف کتب میں بہت بصیرت افروز انداز میں شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر حضور علیہ السلام پیدائشِ عالم سے خدا تعالیٰ کی غرض اور مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نے کل عالم کو اِس غرض سے پیدا کیا کہ تا وہ (۱) اپنی خالقیت کی صفت سے شناخت کیا جائے (۲) اور پھر پیدا کرنے کے بعد مخلوقات پر رحم اور کرم کی بارشیں کیں تا وہ رحیمی اور کریمی کی صفت سے شناخت کیا جائے۔ (۳) ایسا ہی اُس نے سزا اور جزاء دی تا اُس کا منتقم اور منعم ہونا شناخت کیا جائے (۴) اسی طرح وہ مرنے کے بعد اٹھائے گا تا اس کا قادر ہونا شناخت کیا جائے ـــ غرض وہ اپنے عجیب کاموں سے یہی مدعا رکھتا ہے کہ تا وہ پہچانا جائے اور شناخت کیا جائے۔" (ست بچن)

پیدائشِ عالم کے اِس مقصد سے صاف عیاں ہے کہ اِس مقصد کا براہ راست تعلق انسان سے ہے۔ انسان کو پیدا ہی اِس لئے کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک کو شناخت کرے، اُس کی وراء الوراء ہستی، اُس کی غیر محدود طاقتوں اور صفات پر ایمان لائے، عبودیت کاملہ اختیار کرے اور اس کی معرفت حاصل کر کے اس کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرے۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیدائشِ انسانی کی اِس غرض پر بھی بہت تفصیل اور شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے۔ مثال کے طور پر حضور علیہ السلام انسانی پیدائش کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اُس کی عبادت کرو اور اُس کے لئے بن جاؤ، دُنیا تمہاری مقصود بالذّات نہ ہو..... میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔" (ملفوظات)

پھر انسانی پیدائش کی اِس غرض پر خود قرآن مجید سے دلیل لاتے اور از روئے عقل بھی اس کا درست ہونا ثابت کرتے ہوئے حضور علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:-

"اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں اور فقط دُنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں مگر وہ مدعا جو خدا تعالیٰ اپنی پاک کلام میں بیان فرماتا ہے یہ ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ یعنی مَیں نے جِنّ اور انسان کو اِسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اِس آیت کی رُو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا کے لئے ہو جانا ہے۔

یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے۔ کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے اسے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے اُس نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے۔ خواہ کوئی انسان اِس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا میں فانی ہو جانا ہی ہے۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۸۳)

اپنی زندگی کا مقصد معلوم ہو جانے کے بعد انسان کا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اِس مقصد کو پورا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے۔ اس کی تمام فلاح اس مقصد کے پورا کرنے میں ہی مضمر ہے۔ اِس کے باوجود اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کی عبادت سے منحرف ہو جائے اور عبودیت کا نمونہ پیش کرنے سے عمداً غفلت برتے تو خدا تعالیٰ کو اس کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے۔ وہ تو غنیٌّ عن العالمین ہے۔ ایسے شخص کا انجام کبھی اچھا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام پیدائشِ انسانی کی غرض سے لاپرواہی برتنے کے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے ہم کوئی چیز لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے تو ہم اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ہم ایک لکڑی، کُرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور وہ اُس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنائیں گے۔ اِسی طرح پر انسان کی اصل غرض تو عبادتِ الٰہی ہے لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے

(باقی صـــ پر)

## شعاعِ انقلاب

ساربانِ ناقۂ ہستی نے پھر چھیڑا سُرود
کارواں کے دِل میں تازہ آگہی پیدا ہوئی

ساکت و بے حس جہاں کی پھر ہلی نبضِ حیات
سینۂ گیتی میں رُوحِ زندگی پیدا ہوئی

نغمۂ مہدیؑ ہے یا تجدیدِ پیغامِ کُہن
از سرِ نو کعبہ سے وابستگی پیدا ہوئی

جُنبشِ مضرابِ نَو سے زیر و بم بدلے گئے
انقلابی ساز میں پھر نغمگی پیدا ہوئی

ہے ظہورِ آدمِ ثانی بہارِ جانفزا
پھر براہیمی چمن میں تازگی پیدا ہوئی

وہ جبینِ ابنِ آدم پھر ہوئی محوِ سجود
کوکبِ تقدیر میں تابندگی پیدا ہوئی

گُنبدِ افلاک میں گونجی صدائے "کُن فکاں"
کائناتِ تازہ ہے بدلے زمین و آسماں

(عبد السّلام اسلام - لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پنج ارکانِ اسلام

(مکرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۲۷ دار الرحمت شرقی ۔ ربوہ)

یہ اللہ تعالیٰ کا بے پایاں فضل و احسان ہے کہ اُس ذاتِ اقدس نے ہمیں اسلامی تعلیم عطا فرمائی، اکمل ترین شریعت ودیعت فرمائی اور اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ کا مصداق قرار دیا۔

اسلام کے بنیادی ارکان جو بطور اساس کے ہیں سارے کے سارے ہمہ گیر اور انسانی فطرت کو جلا بخشنے والے ہیں اور اُن میں سے ہر ایک پر عمل کرنا ایک مسلمان کے لئے فرض قرار دیا گیا ہے۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) حج (۵) زکوٰۃ۔ یہ پنج ارکانِ اسلام ہیں جن پر ایک مسلمان کے لئے نہ صرف ایمان لانا ضروری ہے بلکہ عملاً اپنی ساری زندگی ان کے مطابق گزارنا مقصود ہے۔ یہ ایک الگ بسیط موضوع ہے کہ ان ارکان کا فلسفہ کیا ہے اور ایک مسلمان کی زندگی میں ان سے کیا انقلاب برپا ہوتے ہیں اور شدہ شدہ ایک فرد ان پر عمل پیرا ہو کر روحانیت کے مدارج کس طرح طے کرتا ہے اور بالآخر اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے جو ایک مومن کا مقصود ہے اور انسان کی پیدائش کی اصل غرض و غایت۔

پنج ارکانِ اسلام کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نے مختلف مقامات پر کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی حدیث یوں ہے۔ فرمایا:۔

بُنِیَ الاسلام علیٰ خمسٍ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔

یعنی اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ صدق دل سے کلمہ طیبہ کی شہادت دینا۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی۔ خانہ کعبہ کا حج اور ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔

ان پانچوں ارکان پر ایمان لانا اور عملی طور پر سنّتِ نبوی کے مطابق ان کی بجا آوری ہم سب کا فرض ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مجھے اللہ جلشانہ کی قسم ہے کہ میں کافر نہیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میرا عقیدہ ہے اور لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے۔ میں اپنے اس بیان کی صحت پر اسقدر قسمیں کھاتا ہوں جس قدر خدا تعالیٰ کے پاک نام ہیں اور جس قدر قرآن کریم کے حرف ہیں اور جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ کے نزدیک کمالات ہیں۔ کوئی عقیدہ میرا اللہ تعالیٰ اور رسول کے فرمودہ کے برخلاف نہیں اور جو کوئی ایسا خیال کرتا ہے خود اس کی غلط فہمی ہے اور جو شخص مجھے اب بھی کافر سمجھتا ہے تکفیر سے باز نہیں آتا وہ یقیناً یاد رکھے کہ مرنے کے بعد اس کو پوچھا جائیگا۔"

(کرامات الصادقین صفحہ ۲۵)

پھر فرمایا:۔

"جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے...... ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعتِ اسلام میں سے ایک ذرّہ بھی کم کرے یا ترک فرائض یا اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے اُن سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کا اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم پر لگاتا ہے وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا کرتا ہے اور قیامت میں ہمارا اس پر دعویٰ ہے کہ کب اس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا کہ ہم باوجود اپنے اس قول کے دل سے ان اقوال کے مخالف ہیں۔ اَلَا اِنَّ لَعْنَۃَ اللّٰہِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ الْمُفْتَرِیْنَ۔"

(ایام الصلح صفحہ ۸۶-۸۷)

مزید فرمایا:۔

"ہم مسلمان ہیں۔ خدائے واحد لاشریک پر ایمان لاتے ہیں اور کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہیں اور خدا کی کتاب قرآن اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خاتم الانبیاء ہے مانتے ہیں اور فرشتوں اور یوم البعث اور بہشت اور دوزخ پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اور اہل قبلہ ہیں اور جو کچھ خدا اور رسول نے حرام کیا اس کو حرام سمجھتے ہیں اور جو کچھ حلال کیا اس کو حلال قرار دیتے ہیں اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے اور نہ کم کرتے ہیں۔"

(نور الحق جزء اوّل صفحہ ۵)

اور وہ پنج ارکانِ اسلام جن پر ہمارا علیٰ وجہ البصیرت ایمان و ایقان ہے اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے ان سب پر عمل پیرا ہیں وہی ہیں جن کا ذکر حدیث پاک میں ہے۔ اُن میں سے پہلا رکن کلمہ طیبہ ہے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ یہ کلمہ طیبہ تمام معبودانِ باطلہ کی نفی کرتا ہے اور ہر اک قسم کے شرک سے بچاتا ہے۔ انسان اپنی زندگی میں بہت سے مراحل پر اپنی خام خیالی کے باعث یہ خیال کرتا ہے کہ شاید دولت کی وجہ سے میرا یہ کام ہوا ہے یا علم کی وجہ سے یا حاکم وقت، افسرانِ بالا یا عزیز و اقارب اور دوستوں کو کامیابی یا ترقی کے حصول کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ لیکن کلمہ طیبہ پر ایمان کامل اور غیر متزلزل ایقان ان تمام کی نفی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار اور ہر شے پر اس ذاتِ برحق کو قادرِ مطلق ماننا ہی اصل مقصود ہے۔ اگر ایک مسلمان صدق دل سے یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ غیر اللہ کی طرف دیکھنا تو درکنار اس کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس کا ملجأ و ماویٰ ہر آن اللہ تعالیٰ ہوتا ہے اور اس ذاتِ اعلیٰ و برتر کے علاوہ وہ کسی کو کچھ نہیں سمجھتا اور اس طرح "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" کا مصداق بن جاتا ہے۔

کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ اس اقرار کے ساتھ ایک مومن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام و فرامین پر عمل کرنے کا پابند ہو جاتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اُن افضال و برکات سے حصہ پاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ایک مسلمان کے لئے ودیعت کی گئی ہیں اور اُن میں سے سب سے بڑی برکت رضاء و لقاءِ الٰہی ہے۔

اسلام کا دوسرا رُکن نماز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد جگہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنت سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ فرض نمازیں پانچ ہیں۔ ان کے اوقات اور تعداد رکعات کا علم بھی سنتِ نبوی سے ہوا۔ قرآن کریم میں ارشادِ باری ہے:۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔

یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر ادا کرنا فرض کی گئی ہے۔

پھر فرمایا:۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط

یعنی یقیناً نماز بے حیائیوں اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

دراصل نماز انسان کی ذاتی صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور اللہ تعالیٰ سے ملانے کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے ارشاد نبوی ہے الصلوٰۃ معراج المؤمن۔ نماز سے ایک مومن اعلیٰ مراتب پاتا اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ نماز حضورِ قلب، تضرع، خشوع، خضوع، سوز و گداز اور توجہ الی اللہ کا موجب ہے۔ اس سے تسکین قلب و روح ہوتی ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ارشادِ باری ہے۔ نماز آنکھوں کی ٹھنڈک اور رُوح کی غذا ہے۔ نماز سے معاشرہ میں اتفاق و اتحاد، یکجہتی، مروّت، خلوص اور باہم اُنسیت پیدا ہوتی ہے اور اطاعت کا بے پناہ جذبہ نماز کی اہم خصوصیت ہے۔ نماز کامل طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور فرمانبرداری کا اظہار ہے اور یہ فرض سات سال کی عمر سے لیکر تادمِ آخر مسلمان پر عائد ہوتا۔ نماز بقائمی ہوش و حواس کسی حالت میں ترک نہیں کی جاسکتی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے:۔

"تم اس نعمت کو کیونکر پاسکو؟ اس کا جواب خود خدا نے دیا ہے جہاں قرآن میں فرماتا ہے فَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ یعنی نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو۔ نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح تحمید تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔۔۔۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کی قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا؟ پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶۳، ۶۴)

"۔۔۔۔ ہر ایک امیر جو نماز نہیں پڑھتا اور خدا سے لاپرواہ ہے اس کے تمام نوکروں چاکروں کا گناہ اس کی گردن پر ہے۔۔۔۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۶)

"۔۔۔۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔۔۔۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۷)

اور حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے نماز ہی ایک ایسا رُکن ہے جو عملی طور پر ہر ایک مسلمان کے لئے ساری عمر بجا لانا فرض ہے۔ کلمہ طیبہ تو اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب و بالجنان یعنی زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق ہے یعنی اعتقادی رنگ رکھتا ہے۔ روزے مشروط ہیں۔ سفر کی حالت میں اور بیماری میں رخصت دی گئی ہے۔ فدیہ بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ حج بھی بعض شرائط اپنے اندر رکھتا ہے۔ ان شرائط کے نہ ہوتے ہوئے حج کی عبادت واجب نہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی صاحب جائداد و مال پر ہے۔ اس کے لئے بھی نصاب اور شرائط عائد کی گئی ہیں جن کی عدم موجودگی میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ اب صرف نماز ایک ایسا رکن ہے جو ایک مومن کے لئے کسی حالت میں بھی سوائے مستثنیات کے معاف نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی بڑی تاکید فرمائی بلکہ بارہا تخویف کے رنگ میں بھی تلقین فرمائی ہے۔ تخویف، تلقین، تحریص، غرضیکہ ہر رنگ میں اس کی تاکید ہے اور اس میں سراسر بندہ کا فائدہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کی مثال تو ایسی ہے جیسے کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو وہ اس میں دن میں پانچ بار غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ یقیناً نہیں۔ اسی طرح نماز کی مثال ہے کہ اس سے تمام میل دُور ہو جاتے ہیں اور بندہ پاک صاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ارشاد ہے کہ باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا افضل ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"انسان کبھی خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ اقام الصلوٰۃ نہ کرے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۲)

"صلوٰۃ ایسی چیز ہے کہ اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے قُرب کا کوئی قریب ذریعہ نہیں۔ یہ قُرب کی کنجی ہے اس سے کشوف ہوتے ہیں، اس سے الہامات اور مکالمات ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۶)

"میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۷)

"نماز ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔۔۔۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اُسی کا خوف، اُسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

"قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد خدا تعالیٰ کو پاسکتا ہے۔ اور جس نے نماز ترک کی وہ کس طرح خدا کو پاسکتا ہے!"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۵۵)

"نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں کیونکہ اس میں حمدِ الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے غم و ہم دُور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ نماز کو سنوار سنوار کر اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اس سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے فرمایا اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ۔"

پس نماز کی باجماعت ادائیگی اور اس پر مداومت مومن مسلمان کا فرض ہے اور اس نیکی میں کبھی سستی نہ کرنی چاہیئے۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ فرماتے ہیں:۔

"بڑے بڑے تجربہ کاروں کا قول ہے کہ جو لوگ مستحب کے ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں وہ رفتہ رفتہ سنتوں کے تارک ہو جاتے ہیں اور جو لوگ سنتوں کے تارک ہو جاتے ہیں وہ رفتہ رفتہ فرائض سے غافل ہو جاتے ہیں اور فرائض سے غافل ہونے والے کے واسطے فتویٰ سخت ہے۔" (درس القرآن)

اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے:۔

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔

یعنی زکوٰۃ کی ادائیگی تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے اور ایسے لوگ اس طرح اپنے اموال کو بڑھانے والے ہیں۔

اسی طرح فرمایا:۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِھِمْ صَدَقَۃً تُطَھِّرُھُمْ وَتُزَکِّیْھِمْ

یعنی اُن کے مالوں میں سے زکوٰۃ لو تاکہ اس کے ذریعہ وہ خود بھی اور ان کے مال بھی پاک ہو جائیں۔

(باقی)

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انڈونیشیا میں تبلیغِ اسلام

## • مختلف مقامات پر سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد • سیلاب زدگان کی امداد • ایک مسجد کا سنگِ بنیاد • نمائش کتب • تیرہ نئی بیعتیں!

(مرتبہ ییپ سمانتری صاحب سیکرٹری تبلیغ وممبر مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا)

### جاکرتہ میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ

۱۱؍۲/۷۹ کو مسجد ہدایت جاکرتہ میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ہوا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت واخلاق کے متعلق مکرم رئیس التبلیغ صاحب، مکرم مولوی سیفی ظفر احمد صاحب، مکرم مرزا محمد ادریس صاحب، مکرم مولوی صالح نہدی صاحب اور مکرم ڈاکٹر مومن صاحب نے تقاریر کیں۔

جاکرتہ میں جاتی نگارا کی جماعت کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی حسن بصری صاحب نے تقریر کی۔

۴؍۳/۷۹ کو مسجد ہدایت جاکرتہ میں جماعت احمدیہ جاکرتہ کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود کا جلسہ ہوا جس میں مکرم شافعی باتو ا صاحب نے تقریر کی۔ مکرم مولوی صالح نہدی صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے مصلح موعود کی علامات کے متعلق تقریر کی۔

خدام الاحمدیہ جاکرتہ اور ارد گرد کی چند مجالس کا جاکرتہ میں اجتماع ہوا۔ دینی تعلیم وتربیت کے علاوہ خدام الاحمدیہ کی ٹیم کا فٹ بال کا میچ غیر از جماعت احباب سے ہوا۔ اس میچ میں خدام الاحمدیہ نے تین گول کئے اور دوسری ٹیم نے صرف ایک گول کیا۔ خدام نے میچ جیتنے کے علاوہ غیر از جماعت احباب میں سلسلہ کا لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ جاکرتہ کے حلقہ میں گیارہ افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔

### جاکرتہ میں سیلاب زدگان کی امداد

ماہ فروری میں جاکرتہ میں سیلاب کے آنے پر مجلس خدام الاحمدیہ جاکرتہ نے سیلاب زدگان کی امداد کی اور تین لاکھ روپیہ خرچ کر کے تین روز متواتر ان کے گھروں میں کھانا پہنچایا۔ غرباء اور بیماروں کے علاج کے لئے خدام الاحمدیہ جاکرتہ نے Yayasan Pemberantasan Tuberculose کو دس ہزار روپے کی مالی امداد دی۔

### چلیسہ لاڈا

جماعت احمدیہ چلیسہ لاڈا نے ماہ فروری میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ Ciamuetum میں کیا۔ ڈیڑھ صد افراد حاضر تھے۔ احمدی احباب کے علاوہ ساٹھ غیر از جماعت احباب بھی سیرۃ النبیؐ کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ غیر از جماعت احباب میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ جماعت احمدیہ چلیسہ لاڈا میں دو بار نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ غرباء کی امداد کے لئے چلیسہ لاڈا کی جماعت نے چندہ جمع کیا۔ جماعت کے ایک وفد نے نئے مبلغ کا مقامی افسران سے مل کر تعارف کرایا۔

### Manislore مانیس لور

جماعت احمدیہ مانیس لور نے ہر روز نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ اور نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ مانیس لور کی بعض قریبی جماعتوں نے بھی نماز تہجد باجماعت تین بار ادا کی۔ آٹھ فروری کو جماعت احمدیہ مانیس لور نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔ نو فروری کو مجلس خدام الاحمدیہ نے وقار عمل منایا اور مانیس لور کے بعض مقامات اور راستوں کو صاف کیا اور دفتر کی تعمیر میں امداد دی۔

۲۵؍ فروری کو Kuningan میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہوا

### Kebayoran کبایوران

۱۷؍ فروری کو جماعت احمدیہ کبایوران نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ مسجد احمدیہ کبایوران میں منعقد کیا جس میں ۱۲۵ افراد حاضر ہوئے۔ احمدی احباب کے علاوہ دس غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔

۲۴؍ فروری کو جماعت احمدیہ گونڈرونگ نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔ احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ جلسہ کی حاضری ۲۵۰ افراد پر مشتمل تھی۔ ۲۵؍ فروری کو [illegible] میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

### Gandarong گونڈرونگ

گونڈرونگ میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کرنے کے علاوہ ۴؍ فروری کو Cipondoh میں مکرم برادرم ظفر اللہ احمدی کے گھر سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ہوا۔ مکرم ہریاڈی معلم جماعت احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ ستر افراد حاضر تھے۔ نصف کے قریب غیر از جماعت احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔

۲۴؍ فروری کو Tangerang کے علاقہ میں مکرم Amair کے گھر میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ہوا۔ مکرم مولوی حسن بصری صاحب اور مکرم معلم ہریاڈی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق تقریر کی۔ جلسہ میں حاضری دو صد افراد پر مشتمل تھی۔ پچاس ساٹھ غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ علاقہ کے مقامی افسر نے بھی تقریر کی اور جماعت کے سیرۃ النبیؐ جلسہ منعقد کرنے پر جماعت کو خراج عقیدت پیش کیا۔

### Katamobagu

جماعت احمدیہ Kolamobagu نے نو فروری کو سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔ جماعت کے مبلغ مکرم طاہر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق تقریر کی۔ یک صد کے قریب حاضری تھی۔ تیس غیر از جماعت احباب بھی حاضر تھے۔ گاؤں کے نمبردار، امام مسجد و دیگر معزز احباب نے سیرۃ النبیؐ کے جلسہ میں شرکت کی۔

مکرم محمد طاہر احمد صاحب دو دفعہ Konaram گئے۔ یہاں پر پانچ خاندان احمدی ہیں۔ سب سے ملاقات کی اور دو دفعہ درس دیا۔ دو افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ مناوا کے علاقہ میں بھی تبلیغ کی گئی۔ جماعت کے مبلغ مہینہ میں ایک بار وہاں جمعہ پڑھانے کے لئے جاتے رہے، نماز جمعہ میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوتے رہے۔

### Pancor

جماعت احمدیہ Pancor نے چوبیس فروری کو سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔ جماعت کے مبلغ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق تقریر کی۔ احباب جماعت کے علاوہ کثرت سے غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔

ماہ مارچ میں معلم تاتنگ ہدایت اللہ نے بجلایا کے علاقہ میں مختلف مساجد کے امام صاحبان اور بعض اساتذہ کو جماعت کا لٹریچر دیا۔

### Padang

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت پاڈنگ میں ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک جگنڈا عزیز خان ہال میں منعقد ہوئی۔ افتتاحی اجلاس میں مغربی سماٹرا کے گورنر مکرم ازوار انس صاحب نے بھی تقریر کی اور نمائندگان کو خوش آمدید کہا اور حکومت نے ملک کی ترقی کے لئے جو تیسرا منصوبہ بنایا ہے اس میں تعاون کی اپیل کی۔ گورنر کے علاوہ مغربی سماٹرا کی پارلیمنٹ کے سپیکر، پاڈنگ کے میئر و دیگر سول و فوجی افسران بھی شامل ہوئے۔

مجلس مشاورت سے ایک ہفتہ قبل جاکرتہ سے محمود احمد چیمہ، رئیس التبلیغ صاحب

مکرم مولوی صالح نہدی صاحب، مکرم یحییٰ پنتو صاحب اور مکرم عبدالمنان صاحب پاڈنگ گئے اور جماعت احمدیہ پاڈنگ کے پریذیڈنٹ مکرم الکمام شریف صاحب کے ساتھ پاڈنگ شہر میں حکومت کے افسران سے ملاقات کی گئی اور ان کو جماعت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ پاڈنگ کے گورنر، میئر، سپیکر اور یونیورسٹی کے اساتذہ سے مل کر ان کو جماعت کا تعارف کرانے کے علاوہ جماعت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

مجلس مشاورت کے نمائندگان و مہمانوں کے لئے جماعت احمدیہ پاڈنگ کی طرف سے بہت اچھا انتظام تھا۔ مبلغین و مرکزی عہدیداران کے لئے مشن ہاؤس میں رہائش کا انتظام تھا نمائندگان و زائرین کے لئے حکومت نے حاجیوں کے لئے ایک بہت بڑی بلڈنگ تیار کی ہوئی ہے وہاں رہائش کا انتظام تھا۔ مستورات کے لئے مکرم سوسنتو صاحب اور مکرم زین العزیز صاحب کے گھر انتظام تھا۔ مہمانوں کی سہولت و آرام کے لئے جماعت پاڈنگ نے ہر ممکن انتظام کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے مجلس مشاورت کا پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

گیارہ اپریل کو مسجد احمدیہ پاڈنگ اور لائبریری عارف رحمٰن کا افتتاح ہوا۔ اس تقریب پر احمدی احباب کے علاوہ حکومت کے بعض افسران بھی شامل ہوئے۔ مکرم محمود احمد چیمہ رئیس التبلیغ صاحب نے مسجد کا افتتاح کیا اور مسجد کا نام مبارک مسجد رکھا گیا۔ لائبریری کا افتتاح پاڈنگ حکومت کی لائبریری کے انچارج نے فیتہ کاٹ کر کیا لائبریری کا نام عارف رحمٰن رکھا گیا۔ مکرم عارف رحمٰن مرحوم مجلس خدام الاحمدیہ پاڈنگ کے ایک مخلص کارکن تھے اور ملک اور قوم کی خاطر وہ شہید ہوئے تھے۔

## نمائش کتب

مجلس مشاورت کی عمارت کے ایک حصہ میں کتب کی نمائش کی گئی۔ اس نمائش کے نگران مکرم شافعی باتوا صاحب سیکرٹری تصنیف مجلس عاملہ تھے پاڈنگ شہر کے مختلف طبقوں کے احباب نمائش دیکھنے کے لئے آئے۔ زیادہ تر نوجوان طبقہ کالج و سکول کے طلباء نے نمائش دیکھنے میں دلچسپی لی۔ احمدیت کے متعلق ان کی بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔ کتب کی نمائش کے علاوہ فوٹوؤں کی نمائش بھی تھی۔ جماعت کی کارروائی و ترقی کو فوٹوؤں کے ذریعہ بھی دکھایا گیا۔

۱۰ اپریل کو مجلس مشاورت سے قبل مغربی سماٹرا کے گورنر، ممبر پارلیمنٹ کے سپیکر، سول اور فوجی افسران نے بھی نمائش کو دیکھا۔ تمام زائرین جو نمائش کتب کو دیکھنے کے لئے آئے ان کو جماعت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

مجلس مشاورت کے ایام میں خدام الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔

مجلس مشاورت کے اختتام پر ۱۳ اپریل کو بگنڈا عزیز خان ہال میں دو تبلیغی لیکچر ہوئے جو مکرم مرتولو صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا اور مکرم مولوی صالح نہدی صاحب نے دیئے۔ ان دو تقاریر کے بعد پاڈنگ کے میئر مکرم حسن بصری صاحب نے بھی خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کی خدمات اور مساعی کی تعریف فرمائی۔ حاضرین کی تعداد سات صد احباب پر مشتمل تھی۔ احمدی احباب کے علاوہ کثرت سے غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تبلیغی جلسہ بھی بہت کامیاب رہا

مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے جاوا سے جو نمائندگان سماٹرا گئے ان میں سے اکثر نے بحری جہاز میں سفر کیا۔ اس سفر کے دوران جو دو دن تک جاری رہا، احمدی احباب غیر از جماعت احباب کو تبلیغ کرتے رہے۔ خاص طور پر مبلغین میں سے مکرم مولوی منیر الاسلام صاحب، مولوی ذوالکفلی صاحب، مولوی سفنی ظفر احمد صاحب، مکرم حاجی بصری صاحب، مکرم مولوی صالح احمد صاحب اور مولوی احمد نوردین صاحب اپنے غیر احمدی دوستوں کو تبلیغ کرتے رہے

۱۲ اپریل کو جماعت احمدیہ پاڈنگ کے پریذیڈنٹ مکرم الکمام شریف صاحب نے اپنے گھر میں جماعتہائے انڈونیشیا کے تمام عہدیداران اور مبلغین کے اعزاز میں دعوت طعام دی۔ تمام احباب کا فوٹو لیا گیا اور مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے دعا کرائی

مجلس مشاورت کے بعد نمائندگان و زائرین احباب نے پاڈنگ کے اردگرد کی جماعتوں کو ملنے اور بعض قدرتی مناظر کو دیکھنے و سیر کرنے کا پروگرام بنایا۔

۱۴ اپریل کو نمائندگان کا ایک وفد پاڈنگ سے بگناون نامی بحری جہاز کے ذریعہ روانہ ہوا اور ۱۶ اپریل کو جکارتہ پہنچا۔

دوسرا وفد ۱۷ اپریل کو بحری جہاز کے ذریعہ روانہ ہو کر ۱۹ اپریل کو جکارتہ پہنچا۔

## دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ سلیمہ بیگم صاحبہ مورخہ ۲۲/۵/۷۹ شام سات بجے کر دس منٹ پر ایک طویل عرصہ علالت کے بعد رحلت کر گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ ایک نہایت صابر و شاکر خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ شدید علالت کے دوران کبھی بھی ان کی زبان پر حرف شکایت نہ آیا۔ اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اس کے علاوہ مہمان نوازی اور ملنے والوں سے خندہ پیشانی ان کی نمایاں خصوصیات تھیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

سیٹھ عزیز احمد مختار عام
نصرت آباد فارم فضل بھبھرو سندھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اعلان دار القضاء

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ معرفت چوہدری بلال احمد صاحب 2F 12 المدینہ سٹریٹ انفنٹری روڈ عمر کالونی دھرمپورہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعات ۱۸-۱۷-۱۶ محلہ دار الصدر ربوہ فی قطعہ دو کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ تین کنال میں کوٹھی تعمیر ہے۔ والد صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اس تعمیر شدہ کوٹھی میں سے دو کمرے، برآمدہ ملحقہ، دو غسل خانے اور خالی پلاٹ میں سے بذریعہ قرعہ اندازی حصہ دیا۔

لہذا استدعا ہے کہ اباجی کی وصیت اور تحریر کے مطابق میرا حصہ میرے نام منتقل کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے
(ناظم دار القضاء ربوہ)

## وقف جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں:

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا، یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے"

ان بابرکت ایام کو قریب تر لانے کے لئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ تحریک جدید کو اور اسی طرح دیگر دینی تحریکات کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں اور ان کے حلقہ اثر و کار میں کوئی فرد بشر بوڑھا جوان اور بچہ ایسا نہ رہے جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ جائے۔ قائدین و زعماء اس بارہ میں مکمل نگرانی فرما کر کارروائی کے بارہ میں اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ رپورٹ بھجوائیں۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحب نصاب پر زکوٰۃ کی ادائیگی واجب ہے

# وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## مسل نمبر ۲۴۱۰۸

میں خالد ندیم ولد شیخ امیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ سروس عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد خالد ندیم۔ حبیب بنک لمیٹڈ بورڈ آفس برانچ بہاولپور۔

گواہ شد رانا مبارک احمد وصیت نمبر ۱۹۴۷۳۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال بہاولپور۔

گواہ شد عزیز احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور شہر۔

## مسل نمبر ۲۴۱۰۹

میں خالد یعقوب ولد مبارک احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ریلوے کالونی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد خالد یعقوب A-3½۔ ریلوے کالونی بہاولپور۔

گواہ شد عزیز احمد قائد مجلس بہاولپور شہر۔

گواہ شد رانا مبارک احمد وصیت نمبر ۱۹۴۷۳۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال زبیدہ روڈ بہاولپور۔

## مسل نمبر ۲۴۱۱۰

میں عزیز احمد ولد محمد صدیق صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ۲۲ چاہ بوہڑ والا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد عزیز احمد سنٹری انسپکٹر کنٹونمنٹ بورڈ بہاولپور۔

گواہ شد رانا مبارک احمد وصیت نمبر ۱۹۴۷۳ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال بہاولپور۔

گواہ شد امداد الرحمن صدیقی وصیت نمبر ۲۰۰۶۹۔

## مسل نمبر ۲۴۱۱۱

میں طیبہ ریحانہ ولد شریف احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۲ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ طیبہ ریحانہ بنت شریف احمد ۲۴/۱۹ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد عبدالمنان انجم ولد شریف احمد وصیت نمبر ۲۱۹۴۰۔ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد شریف احمد ولد اللہ دتہ صاحب وصیت نمبر ۱۷۶۸۱۔ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۴۱۱۲

میں شیخ سلیم احمد ولد شیخ نذیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن سیٹھ کالونی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۳/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد شیخ سلیم احمد ولد شیخ نذیر احمد صاحب۔

گواہ شد حافظ قاری محمد صدیق ارشد ولد قریشی محمد شفیع صاحب۔ ایف بلاک کالج روڈ اوکاڑہ۔

گواہ شد شیخ لعل محمد صاحب ولد دین محمد صاحب۔ مسلم جنرل سٹورز صدر بازار اوکاڑہ۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

# اداریہ

(بقیہ صفحہ ۲)

بیکار کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ یعنی کہہ دو کہ تمہارے ربّ کو تمہاری کیا پرواہ اگر تمہاری پکار نہ ہو۔"

(ملفوظات)

الغرض انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ پیدائشِ عالم کی علتِ غائی اور اس علتِ غائی کے بموجب خود اپنی پیدائش کے مقصد سے کما حقہٗ آگاہ ہو کر عبودیت کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کرے کہ اُس کی ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لے تا اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور اطاعت گزار بندوں میں اُس کا شمار ہو سکے اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سُرخرو قرار پا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "اسلام آزادیٔ ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے"

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ۲ معرکہ آراء خطبات کی کتابی شکل میں اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۲ معرکہ آراء خطبات جو حضور نے ۲۹ ردسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ رجنوری ۱۹۷۹ء کو ارشاد فرمائے تھے اور جن میں آزادیٔ ضمیر اور مذہبی آزادی سے متعلق اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم کو نہایت احسن رنگ میں بیان فرمایا تھا کتابی شکل میں شائع کئے گئے ہیں۔ کتاب کا نام ہے:۔

"اسلام آزادیٔ ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے"

یہ مختصر لیکن نہایت بیش قیمت کتاب بہت عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب کتابت اور آفسٹ طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اسی طرح اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ترجمہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔

یہ بیش قیمت کتاب جماعتیں اور احباب درج ذیل نرخوں پر حاصل کر سکتے ہیں:۔

(۱) خطبات (اردو) بڑا سائز ۱۲۰/- روپے سینکڑہ
(۲) خطبات (اردو) چھوٹا سائز ۱۰۰/- روپے سینکڑہ
(۳) خطبات (انگریزی ترجمہ) ۱۸۰/- روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ:۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ یہ بیش بہا کتاب زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر ہر فرد جماعت تک اسے پہنچائیں اور پھر جملہ افرادِ جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو قیمتاً حاصل کر کے اس کا بغور اور بالاستیعاب مطالعہ کریں اور یہ بیش قیمت تحفہ اپنے دوستوں اور دوسرے احباب کی خدمت میں پیش کر کے انہیں بھی اس سے مستفیض ہونے کا موقع بہم پہنچائیں۔

## نصاب فضل عمر درس القرآن کلاس سال ۱۹۷۹ء

| | معیار اول / دوم | معیار سوم |
|---|---|---|
| (۱) قرآن مجید | سورۃ یوسف / الرعد ترجمہ و مختصر تفسیر | سورۃ بقرہ پہلے چھ رکوع (ترجمہ) |
| (۲) حدیث | منہاج السالکین (مجموعہ احادیث) | چالیس مختصر احادیث (حدیث و ترجمہ یاد کرایا جائیگا) |
| (۳) کلام | برائے تدریس۔ اسلامی اصول کی فلاسفی<br>برائے مطالعہ۔ تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد | احمدیت کا پیغام<br>کشتی نوح |
| (۴) تاریخ | تاریخ احمدیت جلد ۵ چند واقعات (از اپریل ۱۹۱۸ء تا مارچ ۱۹۲۰ء) | سلسلہ احمدیہ چند واقعات |
| (۵) عربی اسباق | چودہ اسباق | چودہ اسباق |

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

### دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت

اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولیں ورنہ تعمیل میں تاخیر کا امکان ہے

(مینیجر الفضل)

## یوم والدین کی تقریب

مجلس اطفال الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور مورخہ ۱۵ رجون ۱۹۷۹ء کو نماز جمعہ کے فوراً بعد مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں جلسہ "یوم والدین" منعقد کر رہی ہے۔ تمام والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ہمراہ جلسہ میں شرکت فرمائیں۔ امید ہے والدین اپنے بچوں کی تربیت کے اس اہم پروگرام میں شامل ہو کر مجلس ہذا کے ساتھ عملی تعاون فرمائیں گے۔

(محمد یونس جاوید۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور)

## ضروری گزارش

ربوہ سے باہر کے جو دوست "اعلانِ نکاح"۔ تقریب شادی" اور "اعلانِ ولادت" بھجواتے رہتے ہیں ایسے دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ ایسے اعلانات پر اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کے دستخط ضرور کروا دیا کریں۔ تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو نیز اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں تاکہ جس پرچہ میں ان کا مرسلہ اعلان شائع ہو وہ آسانی سے اسی دن ان کی خدمت میں بھجوایا جا سکے۔

(خاکسار مینیجر الفضل۔ ربوہ)

## ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل دیالگڑھی صاحب توسیع اشاعت ریویو آف ریلیجنز کے لئے مورخہ ۹ رجون تا ۱۶ رجون لاہور کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

خاکسار
مینیجنگ ایڈیٹر
ریویو آف ریلیجنز ربوہ

وی سی آر ٹیلیویژن ٹیپ ریکارڈ ٹرانسسٹر
چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ
ڈان ـــ محلہ دار البرکات ربوہ

اسلام آباد و راولپنڈی
میں پلاٹس و بنگلہ جات کی فوری خرید و فروخت کے لئے
قریشی پراپرٹی سنٹر
K 82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
ـــ آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ ـــ